سوال

(261) عقیقہ کا دن

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میرا بیٹا ڈیڑھ سال کا ہوگیا ہے میں اس کا عقیقہ ابھی تک نہیں کر سکا، کیا اب عقیقہ ہوسکتا ہے؟ اور کیا اسے عقیقہ ہی کہیں گے؟ یا یہ صدقہ ہوگا؟ مہربانی فرما کر رہنمائی فرمائی جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنت طریقہ تو یہی ہے کہ بچے کا ساتویں روز سر منڈایا جائے، اور اسی دن عقیقے کا جانور بھی ذبح کیا جائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"کل غلام مرتہن بعقیقتہ، تذبح عنہ یوم سابعہ، ویسمی فیہ، ویحلق رأسہ" (رواہ الترمذي (1522) والنسائی (4220) وأبو داود (2838). والحدیث: صححہ الشیخ الألبانی رحمہ اللہ فی "الإرواء" (385/4)

"ہر بچہ عقیقہ کے بدلے میں رہن اور گروی رکھا ہوا ہے، اس کی جانب سے عقیقہ کا جانور ساتویں روز ذبح کیا جائے، اور اس کا نام رکھا جائے، اور اس کا سر بھی ساتویں روز منڈایا جائے"

اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ساتویں روز نہ کرسکے اور ساتویں کے علاوہ کسی اور دن عقیقہ کا جانور ذبح کرے یا نام رکھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اور اسی طرح وہ عقیقہ کسی اور دن اور سر کسی اور دن منڈاتا ہے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں جب ساتویں دن کے بعد بھی عقیقہ ہوسکتا ہے تو وہ عقیقہ ہی ہوگا، اسے کوئی خاص صدقے کا نام نہیں دیا جائے گا، اگرچہ عقیقہ بھی ایک طرح کا صدقہ ہی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02